روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 16 جولائی 2007ء 1428 ہجری 16 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 159

اللہ کی خوشنودی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک رات میرے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کیا تم مجھے اجازت دوگی کہ میں یہ رات اپنے رب کی عبادت میں گزاروں۔ میں نے کہا یارسول اللہ مجھے تو آپ کی خوشنودی مقصود ہے۔ چنانچہ آپ اٹھے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگے۔ آپ نے وہ ساری رات نماز اور گریہ وزاری میں گزاری۔

(تفسیر کشاف زیر آیت ان فی خلق السماوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کے قانون کو اس کے منشاء کے برخلاف ہرگز نہ برتنا چاہئے اور نہ اس سے ایسا فائدہ اٹھانا چاہئے جس سے وہ صرف نفسانی جذبات کی ایک سپر بن جاوے۔ یادرکھو کہ ایسا کرنا معصیت ہے خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ شہوات کا تم پر غلبہ نہ ہو بلکہ تمہاری غرض ہر ایک امر میں تقویٰ ہو اگر شریعت کو سپر بنا کر شہوات کی اتباع کے لئے بیویاں کی جاویں گی تو سوائے اس کے اور کیا نتیجہ ہوگا کہ دوسری قومیں اعتراض کریں کہ.........کو بیویاں کرنے کے سوا اور کوئی کام ہی نہیں۔ زنا کا نام ہی گناہ نہیں بلکہ شہوات کا کھلے طور پر دل میں پڑ جانا گناہ ہے۔ دنیاوی تمتع کا حصہ انسانی زندگی میں بہت ہی کم ہونا چاہئے تا کہ.........(التوبہ آیت:82) یعنی ہنسو تھوڑا اور روؤ بہت کا مصداق بنو۔ لیکن جس شخص کی دنیاوی تمتع کثرت سے ہیں اور وہ رات دن بیویوں میں مصروف ہے اس کو رقت اور رونا کب نصیب ہوگا اکثر لوگوں کا یہ حال ہے کہ وہ ایک خیال کی تائید اور اتباع میں تمام سامان کرتے ہیں اور اس طرح سے خدا تعالیٰ کے اصل منشا سے دور جا پڑتے ہیں خدا تعالیٰ نے اگرچہ بعض اشیا جائز تو کردی ہیں مگر اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ عمر ہی اس میں بسر کی جاوے۔ خدا تعالیٰ تو اپنے بندوں کی صفت میں فرماتا ہے.........(الفرقان آیت:65) کہ وہ اپنے رب کے لئے تمام تمام رات سجدہ اور قیام میں گزارتے ہیں۔ اب دیکھو رات دن بیویوں میں غرق رہنے والا خدا کے منشا کے موافق رات کیسے عبادت میں کاٹ سکتا ہے۔ وہ بیویاں کیا کرتا ہے گویا خدا کے لئے شریک پیدا کرتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نو بیویاں تھیں اور باوجود ان کے پھر بھی آپ ساری ساری رات خدا کی عبادت میں گزارتے تھے۔ ایک رات آپ کی باری عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کچھ حصہ رات کا گزر گیا۔ تو عائشہ کی آنکھ کھلی دیکھا کہ آپ موجود نہیں اسے شبہ ہوا کہ شاید آپ کسی اور بیوی کے ہاں ہوں گے اس نے اٹھ کر ہر گھر میں تلاش کیا مگر آپ نہ ملے آخر دیکھا کہ آپ قبرستان میں ہیں اور سجدہ میں رو رہے ہیں۔ اب دیکھو کہ آپ زندہ اور چاہتی بیوی کو چھوڑ کر مردوں کی جگہ قبرستان میں گئے اور روتے رہے تو کیا آپ کی بیویاں حظ نفس یا اتباع شہوت کی بنا پر ہوسکتی ہیں؟ غرض کہ خوب یادرکھو کہ خدا کا اصل منشاء یہ ہے کہ تم پر شہوات غالب نہ آویں اور تقویٰ کی تکمیل کے لئے اگر ضرورت حقہ پیش آوے تو اور بیوی کرلو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تمتع دنیاوی کا یہ حال تھا کہ ایک بار حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ سے ملنے گئے ایک لڑکا بھیج کر اجازت چاہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور کی چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے جب حضرت عمر اندر آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے۔ حضرت عمر نے دیکھا کہ مکان سب خالی پڑا ہے اور کوئی زینت کا سامان اس میں نہیں ہے ایک کھونٹی پر تلوار لٹک رہی ہے یا وہ چٹائی ہے جس پر آپ لیٹے ہوئے تھے اور جس کے نشان اسی طرح آپ کی پشت مبارک پر بنے ہوئے تھے حضرت عمرؓ ان کو دیکھ کر رو پڑے آپ نے پوچھا اے عمر تجھ کو کس چیز نے رلایا عمر نے عرض کی کہ کسریٰ اور قیصر تو تنعم کے اسباب رکھیں اور آپ جو خدا کے رسول اور دو جہاں کے بادشاہ ہیں اس حال میں رہیں آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا۔ اے عمر مجھے دنیا سے کیا غرض میں تو اس مسافر کی طرح گزارہ کرتا ہوں جو اونٹ پر سوار منزل مقصود کو جاتا ہو ریگستان کا راستہ ہو اور گرمی کی سخت شدت کی وجہ سے کوئی درخت دیکھ کر اس کے سایہ میں ستالے اور جونہی کہ ذرا پسینہ خشک ہوا ہو وہ پھر چل پڑے جس قدر نبی اور رسول ہوئے ہیں سب نے دوسرے پہلو (آخرۃ) کو ہی مدنظر رکھا ہوا تھا۔

(تفسیر سورۃ ال عمران والنساء از حضرت مسیح موعود ص 216)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کردیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

’’پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں‘‘ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

عطیہ خون کے ذریعہ خدمت خلق کے کاموں میں حصہ دار بنیں۔

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆) مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن

☆) مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ

مورخہ 22 جولائی 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے ضرورت منداحباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں۔ گائنا کالوجسٹ کی پرچی حاصل کرنے کیلئے خواتین زبیدہ بانی ونگ سے رابطہ کریں۔

مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

شمائل احمد

اب تمہیں یہ تکلیف نہیں ہوگی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

مسماۃ امۃ اللہ بی بی سکنہ علاقہ خوست مملکت کابل نے مجھ سے بیان کیا کہ جب وہ شروع شروع میں اپنے والد اور چچا سید صاحب نور اور سید احمد نور کے ساتھ قادیان آئی تو اس وقت اس کی عمر بہت چھوٹی تھی اور اس کے والدین اور چچا چچی حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید کی شہادت کے بعد قادیان چلے آئے تھے۔ مسماۃ امۃ اللہ کو بچپن میں آشوب چشم کی سخت شکایت ہو جاتی تھی اور آنکھوں کی تکلیف اس قدر بڑھ جاتی تھی کہ انتہائی درد اور سرخی کی شدت کی وجہ سے وہ آنکھ کھولنے تک کی طاقت نہیں رکھتی تھی۔ اس کے والدین نے اس کا بہت علاج کرایا مگر کچھ افاقہ نہ ہوا اور تکلیف بڑھتی گئی۔ ایک دن جب اس کی والدہ اسے پکڑ کر اس کی آنکھوں میں دوائی ڈالنے لگی تو وہ ڈر کر یہ کہتے ہوئے بھاگ گئی کہ میں تو حضرت صاحب سے دم کراؤں گی چنانچہ وہ بیان کرتی ہے کہ میں گرتی پڑتی حضرت مسیح موعود کے گھر پہنچ گئی اور حضور کے سامنے جا کر روتے ہوئے عرض کیا کہ میری آنکھوں میں سخت تکلیف ہے اور درد اور سرخی کی شدت کی وجہ سے میں بہت بے چین رہتی ہوں اور اپنی آنکھیں تک کھول نہیں سکتی۔ آپ میری آنکھوں پر دم کر دیں۔ حضرت مسیح موعود نے دیکھا تو میری آنکھیں واقعی خطرناک طور پر ابلی ہوئی تھیں اور میں درد سے بے چین ہو کر کراہ رہی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی انگلی پر اپنا تھوڑا سا لعاب دہن لگایا اور ایک لمحہ کے لئے رک کر (جس میں شاید حضور دل میں دعا فرما رہے ہوں گے) بڑی شفقت اور محبت کے ساتھ اپنی یہ انگلی میری آنکھوں پر آہستہ آہستہ پھیر دی اور پھر میرے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:-

''بچی جاؤ اب خدا کے فضل سے تمہیں یہ تکلیف پھر کبھی نہیں ہوگی''۔

(روایت مسماۃ امۃ اللّٰہ بی بی مہاجرہ علاقہ خوست)

مسماۃ امۃ اللہ بیان کرتی ہے کہ اس کے بعد آج تک جبکہ میں ستر سال کی بوڑھی ہو چکی ہوں کبھی ایک دفعہ بھی میری آنکھیں دکھنے نہیں آئیں اور حضرت مسیح موعود کے دم کی برکت سے میں اس تکلیف سے ہمیشہ بالکل محفوظ رہی ہوں حالانکہ اس سے پہلے میری آنکھیں اکثر دکھتی رہتی تھیں اور میں بہت تکلیف اٹھاتی تھی۔ وہ بیان کرتی ہے کہ جب حضرت مسیح موعود نے اپنا لعاب دہن لگا کر میری آنکھوں پر دم کرتے ہوئے اپنی انگلی پھیری تو اس وقت میری عمر صرف دس سال کی تھی۔ گویا ساٹھ سال کے طویل عرصہ میں حضرت مسیح موعود کے اس روحانی تعویذ نے وہ کام کیا جو اس وقت تک کوئی دوائی نہیں کر سکی تھی۔

(سیرۃ طیبہ ص 283)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف عظیم صاحب صدر لجنہ اماء اللہ ضلع نوشہرو فیروز کو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے 14۔ اگست 2006ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام عبداللہ اشرف عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم گل محمد صاحب میمن مرحوم آف مورو سندھ کا پوتا اور مکرم حکیم محمد افضل صاحب فاروق سابق صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے نومولود کی عمر دراز کرے، نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم ملک سعید احمد صاحب رشید مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ نعیمہ سعید صاحبہ انچارج نصرت جہاں لجنہ ہومیو کلینک ربوہ کی پہلے بیماری اور پھر وفات پر بہت سے احباب جماعت نے تعاون بھی کیا اور ہمدردی و دکھ کا اظہار کر کے ہمارے صدمہ وغم میں شریک ہو کر اسے ہلکا کرنے کی بھی کوشش کی۔ اسی طرح اندرون ملک کے علاوہ بیرون ملک سے بھی کئی احباب نے خط اور فون کے ذریعہ بیماری کے دوران بھی تعاون کیا اور پھر وفات پر دلی ہمدردی کا اظہار اور تعاون بھی شامل ہے۔ اس تحریر کے ذریعہ خاکسار اور میرے بچے تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے بے شمار فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے ہمکنار کرے اور ہر آن سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین تمام قارئین الفضل سے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمارا بھی حامی و ناصر ہو۔ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم سعید احمد صاحب کا لڑکا مدبر احمد بعمر 16 سال لمبی بیماری کے بعد مورخہ 27 جون 2007ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں وفات پا گیا۔ عزیز پیدائشی طور پر ہی دماغی اور اعصابی کمزوری میں مبتلا تھا۔ مورخہ 28 جون 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو بھی صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم داؤد احمد چوہدری صاحب ترکہ مکرم سکینہ بیگم صاحبہ)

مکرم داؤد احمد چوہدری صاحب کی درخواست کے مطابق ان کی والدہ مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13/9 دارالصدر ربوہ برقبہ چار کنال میں سے صرف 2 مرلہ 136 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ رقبہ 2 مرلہ 136 مربع فٹ مرحومہ کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم چوہدری محمد مالک صاحب (خاوند)
(2) مکرم داؤد احمد صاحب چوہدری (بیٹا)
(3) مکرمہ حامد انور صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ رضوانہ انتصار صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسلام صاحب اسلام دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ امۃ المجید افزا صاحبہ اہلیہ مکرم میاں اقبال احمد صاحب مرحوم سابق امیر ضلع راجن پور مورخہ یکم جولائی 2007ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ طویل عرصہ سے بیمار چلی آرہی تھیں۔ بوقت وفات ان کی عمر 59 سال تھی چونکہ ہمشیرہ موصیہ تھیں اس لئے میت راجن پور سے 2 جولائی 2007ء کو ربوہ لائی گئی۔ نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت مبارک میں بعد نماز ظہر پڑھائی بعد از تدفین قبر پر دعا بھی صاحبزادہ صاحب نے ہی کروائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان اور متعلقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

وقف زندگی کے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریکات

ہر طبقہ اور خاندان مسیح موعود کو وقف کی تلقین نیز خاندانی وقف کی تحریکات اور نتائج

عبدالسمیع خان

حضرت مسیح موعود کی قریباً 1901ء سے خواہش تھی کہ جماعت کے واعظین مقرر کر کے پیغام حق پہنچایا جائے اور آپ متفرق مجالس میں اس کا ذکر فرماتے رہے۔ ستمبر 1907ء میں آپ کی توجہ خاص طور پر اس طرف مبذول ہوئی۔

چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر بدر لکھتے ہیں:۔

چند روز سے اللہ تعالیٰ نے اپنے...... کے دل میں یہ خاص جوش ڈالا ہے کہ واعظین سلسلہ حقہ کے جلد تقرر کے واسطے جماعت کے خواندہ اور لائق آدمیوں سے جو اس کام کے واسطے اپنے آپ کو وقف کر سکیں انتخاب کیا جائے اور ایسے آدمیوں کو خدمت...... سپرد کر کے مختلف مقامات پر بھیجا جائے۔ دسمبر 1905ء کے جلسہ میں حضرت مولوی نورالدین صاحب نے بھی اس قسم کی تجویز پیش کی تھی کہ مدرسہ میں باقاعدہ طور پر واعظین طیار کرنے سے پہلے سردست جماعت کے خواندہ اور لائق آدمیوں کو کچھ عرصہ قادیان میں رکھ کر اور دینی تعلیم دے کر یہ خدمت ان کے سپرد کی جائے۔ ہر ایک امر کے واسطے ایک وقت ہوتا ہے اور اب جبکہ خدا تعالیٰ نے اپنے مامور کو اس کام کے جلد پورا کرنے کے واسطے جوش عطا فرمایا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا وقت آ گیا ہے۔

اس کے بعد انہوں نے واعظین کی صفات کے متعلق حضرت مسیح موعود کا ارشاد درج کیا ہے اور لکھا ہے کہ حضور کے اس فرمان کو سن کر 13 احباب نے وقف کیا ہے۔ حضور نے سب پر خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے مگر سردست کسی کو مقرر نہیں فرمایا۔

(بدر 3/ اکتوبر 1907ء)

واعظین کا باقاعدہ تقرر خلافت اولیٰ میں شروع ہوا۔ مگر جماعت کے بڑھتے اور پھیلتے ہوئے تقاضوں کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے وقف زندگی کی متعدد تحریکات فرمائیں اور جماعت میں وقف کے نظام کو نہایت مضبوط بنیادوں پر قائم کر دیا۔

پیشے سیکھ کر خدمت دین کریں

حضرت مصلح موعود نے وقف زندگی کی پہلی تحریک خطبہ جمعہ 7 دسمبر 1917ء میں فرمائی۔

حضور نے اشاعت حق کے لئے صحابہؓ رسولؐ اور بزرگان دین کی طرف سے زندگیاں وقف کرنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

یہ وہ طریق ہے جس کے ذریعہ...... نے دنیا میں ترقی کی تھی اور جسے حضرت مسیح موعود نے بھی پسند فرمایا تھا۔

حضرت صاحب کے وقت اس مسئلہ پر غور کیا گیا تھا اور آپ نے قواعد بنانے کے لئے سید حامد شاہ صاحب کو مقرر فرمایا تھا۔ سید صاحب نے جو قواعد مرتب کر کے دیئے تھے وہ حضرت صاحب نے مجھ کو دیکھنے کے لئے دیئے تھے کہ درست ہیں یا نہیں۔ تو میں نے عرض کیا تھا کہ درست ہیں۔ حضرت صاحب نے بھی ان کو پسند کیا تھا۔ ان قواعد پر عمل کرنے کے لئے تجویز ہوا تھا کہ دوستوں کو اپنی زندگیاں وقف کرنی چاہئیں تا کہ سلسلہ پر ان کا کوئی بوجھ نہ ہو اور وہ خود محنت کر کے اپنا گزارہ بھی کریں اور اسلام کی اشاعت میں بھی مصروف رہیں اور وہ ایک ایسے انتظام کے ماتحت ہوں کہ ان کو جہاں چاہیں۔ جس وقت چاہیں بھیج دیں اور وہ فوراً چلے جائیں۔ ...... ان تجاویز کو حضرت صاحب نے پسند فرمایا تھا اس وقت کچھ لوگوں نے اپنی زندگی بھی کی تھی۔ مگر پھر معلوم نہیں کہ کیا اسباب ہوئے کہ وہ سلسلہ قائم نہ رہ سکا۔......

پس ہمارے دوست اپنی زندگیاں وقف کریں اور مختلف پیشے سیکھیں۔ پھر ان کو جہاں جانے کے لئے حکم دیا جائے۔ وہاں چلے جائیں اور وہ کام کریں جو انہوں نے سیکھا ہے۔ کچھ وقت اس کام میں لگے رہیں تا کہ ان کے کھانے پینے کا انتظام ہو سکے اور باقی وقت دین کی ...... میں صرف کریں۔ مثلاً کچھ لوگ ڈاکٹری سیکھیں کہ یہ بہت مفید علم ہے۔ بعض طب سیکھیں۔ اگرچہ طب جہاں ڈاکٹری پہنچ گئی ہے کامیاب نہیں ہو سکتی ہے۔ مگر ابھی بہت سے علاقہ ایسے ہیں جہاں طب کو لوگ پسند کرتے ہیں۔ اسی طرح اور کئی کام ہیں۔ ان تمام کاموں کو سیکھنے سے ان کی غرض یہ ہو کہ جہاں وہ بھیجے جائیں وہاں خواہ ان کا کام چلے یا نہ چلے۔ لیکن کوئی خیال ان کو روک نہ سکے۔......

میرے دل میں مدت سے یہ تحریک تھی لیکن اب تین چار دوستوں نے باہر سے بھی تحریک کی ہے کہ اسی رنگ میں دین کی خدمت کی جائے پس میں اس خطبہ کے ذریعہ یہاں کے دوستوں اور باہر کے دوستوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ دین کے لئے جوش رکھنے والے بڑھیں اور اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ جو ابھی تعلیم میں ہیں اور زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں۔ وہ مجھ سے مشورہ کریں کہ کس ہنر کو پسند کرتے ہیں۔ تا ان کے لئے اس کام میں آسانیاں پیدا کی جائیں۔ لیکن جو فارغ التحصیل تو نہیں لیکن تعلیم چھوڑ چکے ہیں۔ وہ بھی مشورہ کر سکتے ہیں۔

(الفضل 22 دسمبر 1917ء۔ خطبات محمود جلد 5 ص 611,610)

اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے 63 نوجوانوں نے اپنے نام پیش کئے جن میں حضرت مولوی جلال الدین صاحب شمس، مولوی ظہور حسین صاحب، مولوی ابوبکر سماٹری صاحب، خان بہادر مولوی ابوالہاشم خان صاحب ایم اے اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس بنگال۔ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی اور مولوی رحمت علی صاحب مولوی فاضل بھی تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 204)

مربیان کے لئے تحریک

حضور نے 4 مئی 1928ء کو جماعت کے نوجوانوں سے دوسری بار وقف زندگی کا مطالبہ کرتے ہوئے فرمایا:

کچھ عرصہ ہوا میں نے تحریک کی تھی کہ نوجوان خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ اس پر بہت سے نوجوانوں نے کیں جن میں کئی ایک عربی کی تعلیم حاصل کئے ہوئے تھے اور کئی انگریزی کی۔ اس وقت جتنے آدمیوں کی ضرورت تھی وہ پوری ہو گئی لیکن اب پھر بعض کاموں کے لئے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ...... پہلے میں نے مدرسہ احمدیہ میں اس بات کا ذکر کیا ہے اور بعض نوجوانوں نے مجھے درخواستیں پہنچائی ہیں اور بعض نے دفتر میں دی ہیں۔ اب میں باقی جماعت کو اس خطبہ کے ذریعہ مطلع کرتا ہوں خصوصاً کالجوں کے طلباء کو اور ان طلباء کو جو اپنی تعلیم ختم کر چکے یا کرنے والے ہیں۔ اس وقت غیر مذاہب میں ...... بھیجنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ایسے نوجوان ہوں جو دین کے متعلق واقفیت رکھتے ہوں یا واقفیت پیدا کرنے کی خواہش رکھتے ہوں۔ اس وقت چند آدمیوں کی ضرورت ہے جن کو لے کر کام پر لگا دیا جائے گا یا تیاری کرائی جائے۔

(الفضل 15 مئی 1928ء۔ خطبات محمود جلد 11 ص 377)

ممالک بیرون کے لئے وقف

1934ء میں تحریک جدید کے آغاز پر حضور نے وقف زندگی کا بڑے زور سے مطالبہ کیا جس پر بیسیوں احباب نے لبیک کہا اور دنیا بھر میں دعوت الی اللہ کی ایک مربوط اور منظّم سکیم کا آغاز ہوا۔

تحریک جدید کا آٹھواں مطالبہ یہ تھا کہ ایسے نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں جو تین سال کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ (الفضل 9 دسمبر 1934ء)

اس پر مولوی فاضل، بی اے، ایف اے اور انٹرنس پاس قریباً دوسو نوجوانوں نے تین سال کے لئے وقف کر دیا۔ (الفضل 22 دسمبر 1937ء)

1937ء میں حضور نے اس تحریک میں اضافہ کرتے ہوئے مستقل وقف زندگی کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا۔

دور اول میں میں نے کہا تھا کہ نوجوان تین سال کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں مگر دور ثانی میں وقف عمر بھر کے لئے ہے۔

میری کوشش یہ ہے کہ اس دور میں سو واقفین ایسے تیار ہو جائیں جو علاوہ مذہبی تعلیم رکھنے کے ظاہری علوم کے بھی ماہر ہوں اور سلسلہ کے تمام کاموں کو حزم و احتیاط سے کرنے والے اور قربانی و ایثار کا نمونہ دکھانے والے ہوں۔ (الفضل 24 نومبر 1938ء)

یکم فروری 1945ء کو حضور نے 22 واقفین کو بیرونی ممالک میں بھجوانے کے لئے منتخب فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 107)

چنانچہ دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ پر 1945ء میں 16 مربیان بیرونی ممالک کے لئے روانہ ہوئے اور یہ سلسلہ کسی تعطل کے بغیر آج تک جاری ہے۔

دیہاتی مربیان کے لئے تحریک

ایک لمبے تجربہ کے بعد حضرت مصلح موعود نے جب دیکھا کہ ہم اتنے مربی تیار نہیں کر سکتے جو دنیا کی ضرورت کو پورا کر سکیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضور کے دل میں دیہاتی مربیان کی سکیم ڈالی اور حضور نے 29 جنوری 1943ء کو وقف برائے دیہاتی مربیان جاری کرتے ہوئے اعلان فرمایا کہ

”میں نے فیصلہ کیا ہے کہ دو قسم کے (مربی) ہونے چاہئیں۔ ایک تو وہ جو بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں جا کر (دعوت الی اللہ) کر سکیں۔ لیکچر اور مناظرے وغیرہ کر سکیں۔ اپنے ماتحت (مربیان) کے کام کی نگرانی کر سکیں اور ایک ان سے چھوٹے درجہ کے (مربی) دیہات میں (دعوت الی اللہ) کے لئے ہوں۔ جیسے دیہات کے پرائمری سکولوں کے مدرس ہوتے ہیں ایسے (مربی) دیہات کے لوگوں میں سے ہی لئے جائیں۔ ایک سال تک ان کو تعلیم دے کر موٹے موٹے مسائل سے آگاہ کر دیا جائے اور پھر ان کو دیہات میں پھیلا دیا جائے اور جس طرح پرائمری کے مدرس اپنے اردگرد کے دیہات میں تعلیم کے ذمہ دار ہوتے ہیں اسی طرح یہ اپنے علاقہ میں (دعوت

الی اللہ) کے ذمہ دار ہوں ...... انہیں ایک سال میں موٹے موٹے دینی مسائل مثلاً نکاح، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جنازہ وغیرہ کے متعلق احکام سکھا دیئے جائیں۔ قرآن شریف کا ترجمہ پڑھا دیا جائے، کچھ احادیث پڑھائی جائیں، سلسلہ کے ضروری مسائل پر نوٹ لکھا دیئے جائیں۔ تعلیم و تربیت کے متعلق ان کو ضروری ہدایات دی جائیں اور انہیں سمجھا دیا جائے کہ بچوں کو کس قسم کے اخلاق سکھانے چاہئیں اور اس غرض سے انہوں نے ایک دو ماہ خدام الاحمدیہ میں کام کرنے کا موقع بہم پہنچایا جائے اور یہ سارا کورس ایک سال یا سوا سال میں ختم کرا کے انہیں دیہات میں پھیلا دیا جائے ...... پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ اس سکیم کو کامیاب بنانے کی کوشش کرے اور اپنے اپنے ہاں کے ایسے نوجوانوں کو جو پرائمری یا مڈل پاس ہوں اور لوئر پرائمری کے مدرسوں جتنا ہی گزارہ لے کر (دعوت الی اللہ) کا کام کرنے پر تیار ہوں۔ فوراً بھجوا دیں تا ان کے لئے تعلیم کا کورس مقرر کر کے انہیں (دعوت الی اللہ) کے لئے تیار کیا جا سکے‘‘۔

(الفضل 4 فروری 1943ء)

چونکہ جنگ کا زمانہ تھا اور گرانی بہت تھی اس لئے ابتداء میں صرف پندرہ واقفین منتخب کئے گئے جن کی ٹریننگ باقاعدہ ایک کلاس کی شکل میں جنوری 1945ء تک جاری رہی۔ انہیں علمائے سلسلہ کے علاوہ خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی تعلیم دیتے تھے۔ چنانچہ حضور نے مجلس مشاورت (منعقدہ 9,8,7 /اپریل 1944ء) میں بتایا کہ

’’میں دیہاتی (مربیان) کو آجکل تعلیم دے رہا ہوں۔ یہ لوگ مدرس بھی ہوں گے اور (مربی) بھی۔ چھ مہینہ تک یہ لوگ فارغ ہو جائیں گے۔ پندرہ بیس ان کی تعداد ہے‘‘۔

ٹریننگ کا دور ختم ہوا تو ان میں سے چودہ کو فروری 1945ء سے پنجاب کے مختلف دیہاتی علاقوں میں متعین کر دیا گیا۔

دیہاتی (مربیان) کے وقف کی یہ سکیم بہت کامیاب رہی اور حضور نے دیہاتی (مربیان) کی نسبت اظہار خوشنودی کرتے ہوئے 17 جنوری 1947ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

’’خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ تجربہ بہت کامیاب رہا ہے۔ کئی جماعتیں ایسی تھیں جو کہ چندوں میں سست تھیں اب ان میں بیداری پیدا ہوگئی۔ پہلے سال صرف پندرہ آدمی اس کلاس میں شامل ہوئے تھے اور پچھلے سال پچاس شامل ہوئے‘‘۔

(الفضل 30 جنوری 1947ء ص 4)

دیہاتی مربیان کی تیسری کلاس 1947ء میں کھولی گئی جس میں 53 واقفین داخل کئے گئے۔ ابھی پڑھائی کا گویا آغاز ہی تھا کہ ملک فسادات کی لپیٹ میں آ گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اکثر طلباء قادیان میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے رہ گئے اور صرف چھ پاکستان آئے جنہیں تکمیل تعلیم کے بعد دعوت الی اللہ پر لگا دیا گیا۔

(رپورٹ سالانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان 48-1947ء ص 6)

خاندان حضرت مسیح موعود کو وقف کی تحریک

حضور نے دعویٰ مصلح موعود کے بعد 10 مارچ 1944ء کے خطبہ جمعہ میں خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کو وقف کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

’’دیکھو ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کے اس قدر احسانات ہیں کہ اگر سجدوں میں ہمارے ناک گھس جائیں، ہمارے ہاتھوں کی ہڈیاں گھس جائیں تب بھی ہم اس کے احسانات کا شکر ادا نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری موعود کی نسل میں ہمیں پیدا کیا ہے اور اس فخر کے لئے اس نے اپنے فضل سے ہمیں چن لیا ہے۔ پس ہم پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد ہے۔ دنیا کے لوگوں کے لئے دنیا کے اور بہت سے کام پڑے ہوئے ہیں مگر ہماری زندگی تو کلیۃً دین کی خدمت اور ...... کے احیاء کے لئے وقف ہونی چاہئے‘‘۔ (الفضل 14 مارچ 1944ء ص 1)

اس تحریک وقف پر سب سے پہلے حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے لبیک کہا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے انہی دنوں فرمایا:۔

’’سب سے پہلے ہمارے خاندان میں سے عزیزم مرزا ناصر احمد نے اپنے آپ کو وقف کیا تھا‘‘۔

(الفضل 12 جنوری 1945ء ص 3 کالم 2)

وقف زندگی کی وسیع تحریک

حضرت مصلح موعود کی دوربین نگاہ نے قبل از وقت دیکھ لیا تھا کہ جنگ عظیم دوم کے اختتام پر ہمیں فوری طور پر دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دینا پڑے گی۔ اس لئے حضور نے 24 مارچ 1944ء کو وقف زندگی کی پُر زور تحریک کی اور فرمایا:

’’میرا اندازہ ہے کہ فی الحال دو سو علماء کی ہمیں ضرورت ہے تب موجودہ حالات کے مطابق جماعتی کاموں کو تنظیم کے ماتحت چلایا جا سکتا ہے لیکن اس وقت واقفین کی تعداد 35,30 ہے۔ ...... اس کے علاوہ گریجویٹوں اور ایم اے پاس نوجوانوں کی بھی کالج کے لئے ضرورت ہے تا پروفیسر وغیرہ تیار کئے جا سکیں۔ ایسے ہی واقفین میں سے آئندہ ناظروں کے قائم مقام بھی تیار کئے جا سکیں گے۔ آگے ایسے لوگ نظر نہیں آتے جنہیں ناظروں کا قائم مقام بنایا جا سکے۔ میری تجویز ہے کہ واقفین نوجوانوں کو ایسے کاموں پر بھی لگایا جائے اور ایسے رنگ میں ان کی تربیت کی جائے کہ وہ آئندہ موجودہ ناظروں کے قائم مقام بھی ہو سکیں پس ایم اے پاس نوجوانوں کی ہمیں ضرورت ہے۔ (الفضل 31 مارچ 1944ء)

اس عظیم الشان تحریک پر بھی مخلصین جماعت نے شاندار جوش و خروش کا مظاہرہ کیا اور ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر قادیان اور بیرونی مقامات کے 335 مخلصین نے (جن میں ہر طبقہ، ہر عمر اور ہر قابلیت کے افراد شامل تھے) اپنے آقا کے حضور وقف زندگی کی درخواستیں پیش کر دیں۔ (الفضل 11 مئی 1944ء ص 6)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اس تحریک پر نوجوانان احمدیت خدمت دین کے لئے جس طرح دیوانہ وار آگے بڑھے اور اپنی زندگیاں وقف کیں۔ اس نے غیروں تک کو متاثر کیا۔ چنانچہ اخبار ’’پرکاش‘‘ (جالندھر) نے لکھا:۔

’’آپ احمدیت، تحریک قادیان کی طرف دھیان دیں اور آنکھیں کھولیں۔ قادیان میں بڑے سے بڑے احمدی نے اپنے لخت جگروں کو احمدیت کی ...... کے لئے وقف کر دیا ہے اور اس پیشہ کو بڑی آدر کی درشٹی سے دیکھا جاتا ہے۔ تحریک دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے کیونکہ ان کے لیڈر عالم باعمل ہیں اور سپرٹ مخلصانہ ہے‘‘۔

(بحوالہ الفضل 10 مئی 1947ء)

اس تحریک کا غیر از جماعت نوجوانوں پر کیا اثر ہوا؟ اس کا اندازہ لگانے کے لئے صرف ایک مکتوب درج کیا جاتا ہے۔ ایک غیر احمدی دوست اقبال احمد صاحب زبیری بی اے بی ٹی علیگ نے حضور کی خدمت میں لکھا:۔

آپ کی جماعت میں ایک صاحب بنام مبارک احمد صاحب میرے ہم پیشہ دوست ہیں۔ میرا اور موصوف کا قریباً دو اڑھائی سال سے ساتھ ہے اور ہمارے درمیان بہت گہرے اور مخلصانہ تعلقات قائم ہیں۔ ...... موصوف کے ساتھ دو جمعہ کی نمازوں میں شریک ہوا جبکہ علاوہ وقتاً فوقتاً الفضل پڑھنے کے آپ کا دیا ہوا خطبہ میں نے سنا۔ وہ خطبے جو میں نے سنے ان میں سے دو قابل ذکر ہیں۔ ایک جو ہندوستان اور برطانیہ کے مابین مصالحت کے متعلق تھا اور دوسرا جس میں آپ نے جماعت کے لوگوں سے زندگی وقف کر دینے کے لئے خدا اور اس کے رسول کی راہ میں تاکید فرمائی۔ مبارک احمد صاحب نے تو آپ کی آواز پر فوراً لبیک کہا اور ان کا خط اور درخواست غالباً اس وقت آپ کے زیر غور ہوگی۔ میں آپ کی جماعت کا باقاعدہ رکن تو اس وقت نہیں ہوں۔ لیکن اللہ اور اس کے رسول کی خدمت کسی نظام کے ماتحت کرنے میں مجھے عذر بھی نہیں‘‘۔ (تاریخ احمدیت جلد 8 ص 102)

خاندانی وقف کی تحریک

5 جنوری 1945ء کو حضرت مصلح موعود نے خاندانی وقف کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

’’تحریک جدید کے پہلے دور میں، میں نے اس کی تمہید باندھی تھی۔ مگر اب دوسری تحریک کے موقعہ پر میں مستقل طور پر دعوت دیتا ہوں کہ جس طرح ہر احمدی اپنے اوپر چندہ دینا لازم کرتا ہے۔ اسی طرح ہر احمدی خاندان اپنے لئے لازم کرے کہ وہ کسی نہ کسی کو دین کے لئے وقف کرے گا‘‘۔

(الفضل 10 جنوری 1945ء ص 5)

سیدنا حضرت مصلح موعود کو اپنے دوسرے سفر یورپ 1955ء کے دوران یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ مغربی دنیا نہایت تیزی سے دین حق کی طرف مائل ہو رہی اور آپ اس نتیجے پر پہنچے کہ وقت آ گیا ہے کہ وقف زندگی کی تحریک کو پہلے سے زیادہ منظّم، مؤثر اور دائمی شکل دی جائے کیونکہ جب تک جماعت احمدیہ میں دین کی خدمت کرنے والے مسلسل اور متواتر پیدا نہ ہوں غلبۂ حق کے اہم مقصد کی تکمیل ہرگز ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضور نے سفر یورپ سے واپسی کے بعد کراچی اور ربوہ میں جو ابتدائی خطبات ارشاد فرمائے۔ ان میں بار بار وقف زندگی کی پُر جوش تحریک فرمائی۔ چنانچہ 16 ستمبر 1955ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

’’جب تک جماعت میں وقف کی تحریک مضبوط نہ ہو اس وقت تک ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنا ناممکن ہے ...... وقف کی تحریک اسلام کی اشاعت کے لئے ایک عظیم الشان تحریک ہے۔ اگر وقف کی تحریک مضبوط ہو جائے اور نسلاً بعد نسلٍ ہماری جماعت کے نوجوان خدمت دین کے لئے آگے بڑھتے رہیں تو سینکڑوں نہیں ہزاروں سال تک (دعوت الی اللہ) کا سلسلہ قائم رہ سکتا ہے۔ اس غرض کے لئے میں نے متواتر جماعت پر وقت کی اہمیت کو ظاہر کیا مگر اب میرا ارادہ ہے کہ جماعت سے خاندانی طور پر وقف اولاد کا مطالبہ کروں یعنی ہر خاندان کے افراد اپنی طرف سے ایک ایک نوجوان کو خدمت کے لئے پیش کرتے ہوئے عہد کریں کہ ہم ہمیشہ اپنے خاندان میں سے کوئی نہ کوئی فرد دین کی خدمت کے لئے وقف رکھیں گے اور اس میں کبھی کوئی کوتاہی نہیں کریں گے۔ جب خاندانی وقف کی تحریک مضبوط ہو جائے تو پھر اس کو وسیع کر کے ہم وقف کرنے والوں کو تحریک کر سکیں گے کہ وہ اپنے اپنے دوستوں اور ساتھیوں میں سے ایک ایک دو دو تین تین چار چار کو وقف کرنے کی کوشش کریں اس طرح یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ممتد ہوتا چلا جائے گا اور قیامت تک جاری رہے گا‘‘

اسی سلسلہ میں حضور نے 14 /اکتوبر 1955ء کو ایک زوردار خطبہ میں فرمایا:

’’خاندانی طور پر اپنی زندگیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کرو اور عہد کرو کہ تم اپنی اولاد در اولاد کو وقف کرتے چلے جاؤ گے۔ پہلے تم خود اپنے کسی بچے کو وقف کرو۔ پھر اپنے سب بچوں سے عہد لو کہ وہ اپنے بچوں میں سے کسی نہ کسی کو خدمت دین کے لئے وقف کریں گے اور پھر ان سے یہ عہد بھی لو کہ وہ اپنے بچوں سے عہد لیں گے کہ وہ بھی اپنی آئندہ نسل سے یہی مطالبہ کریں گے۔ چونکہ اگلی نسل کا وقف تمہارے اختیار میں نہیں اس لئے صرف تحریک کرنا تمہارا کام ہوگا۔ اگر وہ نہیں مانیں گے تو یہ ان کا قصور ہوگا۔ تم اپنے فرض سے سبکدوش سمجھے جاؤ گے اگر تم یہ کام کرو گے اور یہ روح جماعت میں نسلاً بعد نسلٍ پیدا ہوتی چلی جائے گی اور ہر فرد یہ کوشش کرے گا کہ اس کے خاندان کا

کوئی نہ کوئی فرد دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں واقف زندگی دین کی خدمت کے لئے مہیا ہو جائیں گے۔اسی طرح حضرت مسیح موعود نے وصیت کی تحریک فرمائی ہے۔تمہیں یہ بھی کوشش کرنی چاہئے کہ تم میں سے ہر شخص وصیت کرے اور پھر اپنی اولاد کے متعلق بھی کوشش کرے کہ وہ بھی وصیت کرے اور وہ اولاد اپنی اگلی نسل کو وصیت کی تحریک کرے۔یہ بھی دین کی خدمت کا ایک بڑا بھاری ذریعہ ہے۔اگر ہم ایسا کرلیں تو قیامت تک ......اور اشاعت کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے''۔

(الفضل 25 نومبر 1955ء)

تحریک وقف تجارت

5/اکتوبر 1945ء کو حضور نے وقف تجارت کی تحریک فرمائی جس کا مقصد تجارت کے ذریعہ دعوتی سنٹر قائم کرنا تھا۔چنانچہ حضور نے فرمایا:

''وہ نوجوان جو فوج سے فارغ ہوں گے اور وہ نوجوان جو نئے جوان ہوئے ہیں اور ابھی کوئی کام شروع نہیں کیا۔میں ان سے کہتا ہوں کہ اپنی زندگی وقف کریں۔ایسے رنگ میں نہیں کہ ہمیں دین کے لئے جہاں چاہیں بھیج دیں چلے جائیں گے بلکہ ایسے رنگ میں کہ ہمیں جہاں بھجوایا جائے ہم وہاں چلے جائیں گے اور وہاں سلسلہ کی ہدایت کے ماتحت تجارت کریں گے۔اس رنگ میں ہمارے (مربی) سارے ہندوستان میں پھیل جائیں گے۔وہ تجارت بھی کریں گے اور (دعوت الی اللہ) بھی۔

(الفضل 11/اکتوبر 1945ء ص 6)

وقف تجارت کے تحت واقفین تجارت کو مختلف مقامات پر متعین کیا گیا جہاں سے وہ دفتر کی ہدایات کے ماتحت تجارت کرتے اور اپنی باقاعدہ رپورٹیں بھجواتے تھے۔اس وقف کے تحت سرمایہ واقفین خود لگاتے تھے۔(الفضل 7 نومبر 1945ء ص 4 کالم 4)

طلباء کو وقف کی تحریک

قیام پاکستان کے ابتدائی چند سالوں میں جہاں انڈونیشیا،سیلون اور افریقہ وغیرہ ممالک کے احمدی جوانوں میں وقف زندگی کی طرف رجحان پہلے سے بڑھ گیا وہاں پاکستان میں اس کی طرف بتدریج توجہ کم ہوگئی۔1954ء میں صرف ایک پاکستانی احمدی نوجوان مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوا۔جس کی ایک وجہ یہ ہوئی کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے سابق ہیڈ ماسٹر حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم سال بھر کوشش کرتے رہتے تھے اور حضرت سیدنا المصلح الموعود کی خدمت بابرکت میں یہ اطلاع بھی پہنچاتے رہتے تھے کہ میں نے اتنے طلباء سے وقف کا وعدہ لیا ہے مگر ان کے بعد یہ التزام و اہتمام نہ رہا۔نتیجہ یہ نکلا کہ پورے ملک میں صرف ایک احمدی نوجوان کو وقف کرنے کی توفیق مل سکی۔اس تشویش انگیز صورتحال کا سیدنا حضرت مصلح موعود نے فوری نوٹس لیا اور 8 اور 15/اکتوبر 1954ء کے خطبات وقف زندگی کی تحریک کے لئے وقف کر دیئے۔جن میں جماعت کے سامنے اصل حقائق رکھے اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ اور تعلیم الاسلام کالج کے احمدی پروفیسروں کو ہدایت فرمائی کہ وہ ہمیشہ ہی طلباء کو دین کی خاطر زندگیاں وقف کرنے کی تحریک کرتے رہیں۔

15/اکتوبر کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود نے واضح کیا کہ دینی جماعتیں وقف کے بغیر زندہ ہی نہیں رہ سکتیں۔چنانچہ حضور نے ارشاد فرمایا:

''بغیر وقف کے دین کا کام کرنا مشکل ہے۔جس جماعت میں وقف کا سلسلہ نہ ہو وہ اپنا کام کبھی مستقل طور پر جاری نہیں رکھ سکتی ہم نے تو وقف کی ایک شکل بنا دی ہے ورنہ زندگی وقف کرنے والے رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں بھی موجود تھے۔

حضور نے خطبہ کے آخر میں تحریک فرمائی کہ:۔

''تم ضرورت وقت کو سمجھو اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس کر کے اپنے اپنے خاندان کے نوجوانوں کو وقف کرو اور یہ وقف اتنی کثرت سے ہونا چاہئے کہ اگر دس نوجوانوں کی ضرورت ہو تو جماعت سو نوجوان پیش کرے''۔(الفضل 20/اکتوبر 1954ء ص 6,4)

حضرت مصلح موعود کی اس تحریک پر کئی مخلص خاندانوں نے لبیک کہا اور متعدد احمدی نوجوانوں نے اپنی جانیں اپنے مقدس امام کے حضور پیش کردیں۔

صدر انجمن احمدیہ کے لئے
تحریک واقفین

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1955ء کے شروع میں تحریک فرمائی کہ مخلص احباب تحریک جدید کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کے لئے بھی اپنی زندگیاں وقف کریں۔فرمایا:

''احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب تک صرف تحریک جدید کے لئے واقفین لئے جاتے تھے۔اب ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ صدر انجمن کے لئے بھی واقفین زندگی کی تحریک کی جائے۔پس اس بارہ میں مَیں اعلان کرتا ہوں کہ مخلص احباب اپنے آپ کو سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش کریں۔عام راہنمائی کے لئے یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل قسم کے احباب کار آمد ہو سکیں گے:۔

اول:ایم اے ایل ایل بی۔ڈاکٹر

دوم:بی اے بی ٹی

سوم:ایسے افراد جن کو انتظامی کاموں کا تجربہ ہو۔خواہ پنشنر ہوں۔

چہارم:ایسے احباب جو تجارتی یا صنعتی دلچسپی رکھتے ہوں۔خواہ مڈل تک کی تعلیم ہو۔گزارہ کے متعلق ہر ایک واقف کو صدر انجمن احمدیہ اطلاع دے گی کہ کس اصل پر وہ گزارہ دے سکتی ہے۔

اس تحریک پر کئی مخلصین جماعت نے اپنی زندگیاں اپنے پیارے امام کے حضور پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔(الفضل 8 فروری 1955ء ص 3)

قادیان کے لئے واقفین

حضرت مصلح موعود نے 1956ء میں قادیان میں سلسلہ کے کاموں کے لئے وقف کی تحریک فرمائی۔آپ نے فرمایا:

''قادیان میں کارکنان کی سخت ضرورت ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ہندوستان میں پیدا کیا۔اس لئے یہ ہندوستانیوں کا حق ہے کہ وہ سلسلہ کے کاموں کے لئے قربانیاں کریں۔اس لئے تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ اول ڈاکٹر۔دوم گریجویٹ۔سوم میٹرک پاس اگر اپنی زندگیاں ساری عمر کے لئے نہیں تو دس سال کے لئے وقف کریں تاکہ ان کو قادیان میں رکھ کر دینی تعلیم دلائی جائے اور پھر سلسلہ کے کاموں پر لگایا جائے''۔

(الفضل 16 مارچ 1956ء)

تحریک وقف جدید

1957ء کے جلسہ سالانہ پر حضور نے وقف جدید کی سکیم کے ماتحت زندگی وقف کرنے کی تحریک کی۔جس پر اب تک سینکڑوں نوجوان لبیک کہہ کر خدمت دین میں مشغول ہیں۔

☆......☆......☆......☆

جھوٹ پکڑنے کا آلہ

جھوٹ بولنے سے جسم میں تغیرات پیدا ہونے کا خیال بہت پرانا ہے۔مغربی افریقہ میں مشکوک افراد کو پرندے کے انڈے پکڑنے پڑتے تھے،جس کے ہاتھ سے انڈا گر کر ٹوٹ جاتا،اسے مجرم قرار دیا جاتا۔اس کے بارے میں یقین کرلیا جاتا ہے کہ چونکہ اس کے دل میں چور تھا،اس لئے گھبراہٹ میں وہ صحیح طرح انڈا نہ پکڑ سکا۔قدیم چین میں مشکوک شخص کا منہ مٹھی بھر چاول سے بھر دیا جاتا۔پھر سرکاری وکیل مقدمے کی کارروائی شروع کرتا،اس دوران اگر اس کے منہ سے لعاب آنا شروع ہوتا تو اسے مجرم قرار دیا جاتا۔لعاب کو اس کی اندرونی پریشانی اور گھبراہٹ سے تعبیر کیا جاتا تھا۔جھوٹ بولنے سے جسمانی تغیرات کے اس نظریے کو 1913ء میں جدید انداز میں پیش کیا گیا۔ہارورڈ یونیورسٹی کے شعبہ نفسیات کے طالب علم ولیم مولٹن مارسٹون (William Moulton Marston) نے پہلی بار جھوٹ شناخت کرنے کے لئے سسٹولک بلڈ پریشر ٹیسٹ کا طریقہ استعمال کیا۔انہوں نے اس ترکیب پر اپنا دوسرا مقالہ 1915ء میں لکھا۔اس کے کچھ عرصہ بعد کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ڈاکٹر جان اے لارسن ایک ایسا پیچیدہ آلہ ایجاد کرنے میں کامیاب ہو گئے جو خون کے دباؤ اور دل کی دھڑکنوں کو ریکارڈ کرنے کی خصوصیت رکھتا تھا۔انہوں نے اپنا نظریہ پیش کیا کہ جھوٹ بولنے سے خون کے دباؤ اور دل کی دھڑکنوں میں کمی بیشی واقع ہوتی ہے۔برکلے پولیس ڈیپارٹمنٹ کے چیف،آگسٹ والمر نے پہلی بار اس آلے کا استعمال مجرموں پر کیا۔ڈاکٹر لارسن کے اس آلے کو پولی گراف (Polygraph) جبکہ مارسٹون کے ابتدائی آلہ کو گراف (Graph) کا نام دیا گیا۔اس آلے کو پیتھومیٹر (Pathometer) بھی کہتے ہیں۔یہ طریقہ کار اگرچہ تفتیش کے دوران معاون ثابت ہو رہا ہے،تاہم ابھی اسے بطور شہادت کلی طور پر عدالتوں میں تسلیم نہیں کیا جاتا۔جھوٹ پکڑنے یا سچ اگلوانے کے لئے بہت سی ادویات کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ان ادویات میں ٹرتھ سریم (Truth Serum) خاص طور پر اہم ہے،جسے آجکل خفیہ اور فوجی ادارے استعمال کرتے ہیں۔ٹرتھ سیرم دوا 1993ء سے کینیڈا میں دماغی خلل اور شیزوفرینیا کے مریضوں پر استعمال کرائی جا رہی ہے۔اس دوا کے استعمال سے قوت مدافعت میں کمی واقع ہوتی ہے اور دوا استعمال کرنے والا نیم غنودگی کے عالم میں پوچھے گئے سوالوں کے صحیح جوابات دیتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 13 مئی 2007ء)

(بقیہ صفحہ 6)

مرحوم کی یادیں تذکرے احسانات اور نیکیاں اب بھی اپنے اور پرائے یاد کرتے ہیں۔

مرحوم کی اولاد میں پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں سب شادی شدہ ہیں۔تین بیٹے اور ایک بیٹی بیرون ملک قیام پذیر ہیں۔جبکہ دو بیٹے دو بیٹیاں پاکستان میں مقیم ہیں۔ساری اولاد مخلص اور سعادت مند ہے تاہم خدا تعالیٰ نے آپ کے ایک بیٹے طاہر احمد صاحب رانا کو والد کی خصوصی خدمت کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

چونکہ مرحوم کو موصی ہونے کا شرف حاصل تھا اس لئے آپ کی میت بہشتی مقبرہ ربوہ لے جائی گئی اور ازراہ شفقت آپ کی نماز جنازہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔قبر کی تکمیل پر مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ سکون نصیب کرے۔مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ورثاء کو ان کی خوبیاں اور نیکیاں جاری و ساری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

نذیر احمد سانول صاحب

مکرم رانا فیروز خاں صاحب کا ذکر خیر

خاکسار کو رانا فیروز خان صاحب مرحوم کے ساتھ کام کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ باوجود بڑا ہونے کے اپنے چھوٹے بھائی مکرم محمد خان رانا صاحب سابق امیر ضلع بہاولنگر ہونے کے واسطہ سے ہمیشہ عزت اور احترام سے نام لیتے اور بڑے ادب سے پیش آتے تھے۔ خاکسار کے مشاہدہ کے مطابق جماعتی امور کے علاوہ اولاد میں سے کوئی کسی دنیاوی کام کے بارے رائے لیتا تو کہتے اپنے چچا (امیر صاحب ضلع) سے مشورہ کر لینا۔ کچھ توقف کے بعد کہتے جیسے وہ کہیں ویسا ہی کر لینا۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے، خوش اخلاق، خوش مزاج تھے۔ ان پڑھ ہونے کے باوجود تحریر پڑھ لیتے۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھتے۔ اعراب کے بغیر بھی درست پڑھ لیتے تھے۔ فہم وفراست کے مالک تھے۔ معاملہ فہمی زبردست تھی۔ تکرار سے پرہیز کرتے۔ صحیح اور بہتر دانہ مشورہ دیتے تھے۔ مرحوم کے والد مکرم چوہدری احمد خاں صاحب علاقہ کے معزز اور معروف زمیندار ہونے کے علاوہ بہاولپور کے امیر جماعت تھے۔ آپ کی نیک نامی، جرأت مندی اور بہادری پوری ریاست میں مشہور تھی۔ مرحوم نے بھی نیک نامی ورثہ میں پائی تھی۔ لڑائی جھگڑے کے تصفیہ جات پنچائیت کے ذریعہ کر دیتے تھے۔ راست گو تھے۔ بات تول کر کرتے۔ عدل میں امیر غریب، اپنے پرائے کا کوئی امتیاز نہ کرتے۔ بارعب تھے، سچائی اور سچی گواہی سے کبھی نہ گھبراتے۔ سچے کے ساتھی تھے۔ خاکسار نے مرحوم کی زندگی میں درجنوں غیر از جماعت کی زبانی اس بات کا اقرار سنا ہے کہ رانا فیروز کے سامنے جھوٹی بات کامیاب نہیں ہو سکتی۔ انہی اوصاف کی بدولت آپ کو مولوی بھی کہتے تھے۔

پرواز کون کر گیا پر تولتا ہوا
خاموش ہو گیا ہے چمن بولتا ہوا

مرحوم کو دینی خدمات کا بے حد شوق تھا۔ بیت الذکر کی ضروریات اور تزئین کا بڑا خیال کرتے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر غور کرتے رہتے۔ جون کا مہینہ تھا گرمی شدید تھی۔ بیت الذکر کی چھت کی لپائی کرا رہے تھے۔ دن میں کئی بار آتے نگرانی کرتے۔ خاکسار نے مشورہ دیا کہ گرمی زیادہ ہے۔ مزدور کام کر رہے ہیں۔ آپ اس شدت کی گرمی میں دھوپ میں کھڑے نہ ہوں عصر کے بعد ان کو ہدایات دے دیا کریں۔ کہنے لگے مجھے بیت الذکر کے کام کرنے سے دل کو سکون حاصل ہوتا ہے۔

نماز تہجد کے پابند تھے کبھی ناغہ نہ کرتے۔ اکثر تہجد گھر میں ادا کرتے اور فجر کی نداء سے قبل بیت الذکر آ جاتے نوافل پڑھتے اور سجدات اور رکوع بڑے لمبے کرتے۔ نوجوانوں کو رازداری سے نماز تہجد پڑھنے کی تلقین کرتے رہتے تھے۔

مرحوم کی سب سے نمایاں خوبی یہ تھی کہ صحت کی حالت میں نماز باجماعت ہی ادا کرتے۔ بیت الذکر میں نماز باجماعت کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آجاتے۔ سنن، نوافل پڑھتے رہتے۔ اپنے پوتے اور چھوٹی پوتی کو نماز باجماعت کے لئے ساتھ لاتے۔ چھوٹے بچوں کو نماز کے لئے ابھارتے رہتے اور ادائیگی نماز بڑے غور سے دیکھتے۔ غلطی کی درستگی کراتے۔ نماز میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے عادی نمازی بچے کی مثال دیتے اور پانچ نمازیں باجماعت پڑھنے والے بچوں کو نقدی دیتے اس طرح سست نمازیوں کو آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے رہتے تھے۔

مرحوم کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ کبھی کسی چندہ میں بقایا دار نہ ہوتے۔ مالی قربانی کرنے والے تھے۔ مرکزی تحریکات پر لبیک کہتے۔ جب وعدہ لکھ لیا جاتا ساتھ ہی ادائیگی کر دیتے۔ دیگر افراد جماعت کو وعدہ جات میں سبقت اور ادائیگی میں دلیری کے لئے اپنے اسلاف کے نمونے بیان کیا کرتے تھے۔ ہمیشہ کہتے کہ چندوں کے ادا کر دینے سے مال محفوظ ہو جاتا ہے اور جو چندہ بشاشت کے ساتھ نہ دیا جائے وہ شرف قبولیت نہیں پاتا۔

رانا صاحب جماعتی کاموں میں نہ صرف زندہ افراد کو ترغیب وتوجہ دلاتے بلکہ مرحومین کا بھی خیال رکھا کرتے۔ ایک دفعہ مرکز سے تحریک جدید کا وفد وعدہ جات میں اضافہ کے لئے آیا ہوا تھا جماعت کے افراد ایک مقام پر جمع تھے اور سبقت الی الخیر کا نمونہ پیش کر رہے تھے۔ دوستوں نے اپنے مرحومین بزرگوں کے نام سے بھی وعدہ جات لکھوائے۔ ایک گھرانہ کے مرحومین کی طرف سے وعدہ جات کسی نے نہ لکھوائے اور نہ ہی کسی کا ان کی طرف خیال گیا وہ مرحومین رانا صاحب کے رشتہ میں چچا چچی تھے آپ نے ان مرحومین کی طرف سے معقول وعدہ لکھوایا اور ساتھ ہی ادا کر دیا۔ بعد میں خاکسار کو کہنے لگے معلم صاحب میں نے سوچا کہ ہماری جماعت کے تمام مرحومین کی روحوں کو ثواب ہو گا لیکن یہ دو روحیں کہیں گی کہ ہمیں یاد کرنے والا کوئی نہیں۔ اس طرح رانا صاحب ثواب میں اپنے مرحوم رشتہ داروں کو بھی شامل رکھتے تھے۔

خاکسار علی الصبح سیر کے لئے جاتا تو رانا صاحب کے گھر کے سامنے سے گزرتا گھر سے تلاوت قرآن کریم کی آواز آ رہی ہوتی۔ آپ بلند آواز اور ترنم سے تلاوت کیا کرتے تھے اور اتنے باقاعدہ تھے کہ جس روز تلاوت کی آواز نہ آئے یہی خیال کیا جاتا تھا کہ آپ گھر پر نہیں ہیں۔ یہ وصف مرحوم نے اپنی اولاد میں بھی منتقل کیا ہے۔ خاکسار نے جب بھی جائزہ لیا ان کے گھرانہ کے افراد کی اکثریت نے تلاوت قرآن مجید کی ہوئی ہوتی تھی۔

ہماری تعلیم القرآن کی کلاس کا جائزہ لیا کرتے تھے۔ غیر حاضر بچگان کے بارے میں پوچھتے کہ چھٹی لے کر گئے ہوئے ہیں یا کلاس سے سستی کر گئے ہیں؟ بسا اوقات اسباق سنانے والے بچگان کو سنتے اچھا پڑھنے والے کو شاباش دیتے اور کمزور کو ہمت دلاتے ویسے بھی مرحوم کو بچوں سے پیار تھا۔

مرکزی مہمانوں اور واقفین زندگی کے ساتھ مرحوم کو دلی محبت تھی مہمانوں کے قیام وطعام کا انتظام کرتے موسم کے مطابق ضروریات مہیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ سخت سردی کے موسم میں خاکسار بیمار ہو گیا۔ ان دنوں میں اتفاق سے رانا صاحب بھی بیمار تھے۔ خاکسار اتنا لاغر کہ چند قدم بھی آسانی سے نہ چل سکتا تھا۔ نقاہت اور گھبراہٹ کے عالم میں کمرے میں پڑا تھا کہ دروازہ پر دستک ہوئی۔ دروازہ کھولا تو رانا صاحب ایک ہاتھ میں پکی ہوئی گرم دیسی سویاں دیسی شکر اور دیسی گھی گرما گرم اور دوسرے ہاتھ میں تھرماس میں گرم دودھ تھامے کھڑے تھے۔ خاکسار بیمار اور نحیف تو پہلے ہی تھا رانا صاحب کو اس عمر اور بیماری میں مبتلا نیز شدید سردی میں دیکھ کر شرمسار ہو گیا۔ عرض کی اتنی سردی، بیماری اور کمزوری میں تکلیف کیوں کی؟ کہنے لگے معلم صاحب آپ پردیسی ہیں۔ اکیلے ہیں۔ بچوں سے دور ہیں اور بیمار ہیں پھر حضرت مسیح موعود کے پرچاری اور مرکزی نمائندہ ہیں۔ واقفین زندگی کی خدمت ہمارا فرض ہے۔ اسی طرح آپ ہر واقف زندگی کے ساتھ لطف کا سلوک کرتے تھے۔

مرحوم جوانی میں بھی تقویٰ اللہ سے کام لینے والے تھے۔ ایک مرتبہ خاکسار کو اپنی جوانی کے واقعات سنا رہے تھے کہنے لگے جب نئی نئی ریاست بہاولپور آباد ہو رہی تھی۔ راستے سڑکیں باقاعدہ نہ تھیں اور نہ ہی موٹر وغیرہ کا رواج تھا۔ اونٹ گھوڑے کی سواری تھی۔ سرکاری کام کے سلسلہ میں اپنے چند بزرگوں کے ساتھ میں بھی تھا۔ ہمارے گھوڑے سفر کی وجہ سے بھوکے تھے اور چشتیاں سے واپس آ رہے تھے۔ راستہ میں مونگ کی فصل جو پکنے کے قریب تھی۔ نظر آئی ایک بزرگ مجھے کہنے لگے وہاں سے جا کر مونگ کا چارہ کاٹ کر لاؤ اور جانوروں کو ڈالو میں مونگ کی فصل کی طرف چل پڑا۔ پاس جا کر کاٹنے بیٹھا ہی تھا کہ خدا تعالیٰ کا ڈر دل میں پیدا ہو گیا کہ ایک تو مالک پاس نہیں بلا اجازت فصل کاٹنا گناہ ہے۔ دوسرے نہ جانے غریب نے کتنی محنت سے تھوڑے سے مونگ کاشت کئے ہوئے ہیں۔ یہ کاشتکار کتنا غریب ہو گا ہو سکتا ہے اسی پر ہی اس کا گزارہ ہو یہ سوچ کر واپس آ گیا۔

مرحوم موصی تھے وصیت کی برکات کے بارہ میں ایک واقعہ سنایا کرتے تھے کہ میں جوان تھا طاقتور تھا علاقہ میں میرے باپ کا اور میرا رعب ودبدبہ تھا اور اس علاقہ میں میرا ایک دشمن پیدا ہو گیا۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ اس آدمی کو قتل کر دینا ہے اور میں نے منصوبہ بندی ایسی مضبوط اور خفیہ تیار کر لی کہ نہ کسی کو علم ہو گا نہ کوئی شک کرے گا نہ آلہ قتل دستیاب ہو گا نہ کوئی گواہ نہ مخبر سارا سامان اور پلان تیار تھا بس عمل میں چند گھنٹے رہ گئے تھے۔ خدا تعالیٰ نے فضل کیا اور ربوہ سے دورہ پر ایک مربی صاحب آ گئے۔ مغرب کے بعد انہوں نے تقریر کی اس میں یہ بیان کیا کہ حدیثوں میں آیا ہے کہ قاتل کبھی بہشت میں داخل نہ ہو گا۔ خواہ کتنے ہی اچھے کام کرتا پھرے۔ خواہ نمازیں پڑھے چندے دے، وصیتیں کرے میں یہ سن کر ڈر گیا اور مربی صاحب کو دیر تک ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا اور دل میں ارادہ کر لیا کہ میں نے اس دشمن کو قتل نہیں کرنا کیونکہ خدا تعالیٰ ناراض ہو گا اور بہشت نہ ملے گی اور وصیت کام نہ آئے گی اور جبکہ وصیت میں نے بہشت حاصل کرنے کے لئے کی ہے اور میں نے بیت الذکر میں بیٹھے بیٹھے ہی توبہ کی اور اس دشمن کو ذہن سے بھلا دیا اور دل سے معاف کر دیا۔

مرحوم کی طبیعت میں نیکی کو جذب کرنے کی بڑی صلاحیت تھی ایک محفل میں خاکسار کو ایک بزرگ احمدی نے بتایا کہ کافی عرصہ ہوا ایک بار مکرم محمد خاں رانا صاحب جو اس وقت امیر ضلع بہاولنگر تھے نے ہماری جماعت میں نماز عید پڑھائی، عید کے بعد کہا کہ مرکز کی ہدایت ہے حقہ نوشی ترک کی جائے۔ یہاں جو حقہ نوش بیٹھے ہیں وہ وعدہ کریں کہ حقہ نوشی چھوڑ دیں گے۔ مرحوم نے بھی وعدہ کر لیا۔ اس کے بعد ساری عمر ایک کش بھی نہ لگایا۔ یہ آپ کی اطاعت مرکز، اطاعت امیر اور نیکی کو جذب کرنے کی خوبی تھی۔

رانا صاحب لمبے عرصہ سے شوگر کے عارضہ میں مبتلا تھے اور صاحب فراش تھے۔ خاکسار اکثر عیادت کے لئے حاضر ہوتا رہتا ایک روز مزاج پرسی کر رہا تھا۔ طبیعت کا احوال پوچھا بولے معلم صاحب ”بس چٹھیاں آون والیاں نیں“ یعنی کسی وقت موت کا پیغام آ جائے گا۔

جتنی بار عیادت کی کبھی زبان پر بے صبری کا کلمہ نہ آیا ہمیشہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔ الحمد للہ پڑھتے۔

رانا صاحب کو اللہ تعالیٰ نے طویل عمر عطا کی تھی اور خدمات دینیہ کا لمبا موقع مہیا فرمایا۔ کئی عہدوں اور شعبوں پر کام کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بیس سال سے زائد عرصہ صدارت کے عہدہ پر فائز رہے لیکن ایمانداری اور دیانتداری سے عہدہ برآ ہوئے اور مقامی جماعت کو خوب ترقی دی۔ بیت الذکر آپ کی نگرانی میں تعمیر ہوئی۔

مورخہ 6 دسمبر 2006ء کو پچانوے سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ مقامی طور پر مکرم محمد خان رانا صاحب سابق امیر ضلع نے نماز جنازہ پڑھائی قرب وجوار کی جماعتوں کے احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے مرحوم علاقہ میں ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ اس لئے غیر از جماعت دوست بھی جنازہ میں شامل ہوئے۔

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70759 میں عبدالخبیر احمد

ولد مرزا حمید اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالخبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد مبارک وصیت نمبر 27027۔ گواہ شد نمبر 2 انجینئر محمد لطیف وصیت نمبر 24460

مسل نمبر 70760 میں ملک نصیر الدین احمد

ولد ملک ظفر الدین احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 15 مرلہ (پلاٹ بیوی کے نام ہے) تعمیر میں نے کی ہے اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) دوکان برقبہ 10x20 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک نصیر الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 70761 میں منیر احمد

ولد نظام الدین (مرحوم) قوم انصاری پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع مدرسہ چٹھہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان چٹھہ ولد سردار خان چٹھہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احمد دین ولد نواب خاں

مسل نمبر 70762 میں بابر امتیاز چٹھہ

ولد امتیاز احمد چٹھہ قوم چٹھہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ورک ٹاؤن کاموکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر امتیاز چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد صادق مربی سلسلہ ولد مبارک احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 70763 میں ماجدہ سعید

زوجہ سعید احمد قوم چٹھہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ورک ٹاؤن کاموکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد صادق مربی سلسلہ وصیت نمبر 41714

مسل نمبر 70764 میں محمد فاضل نمبردار

ولد شکر دین قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھکھیکے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (اس میں 2 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فاضل نمبردار۔ گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ ولد اختر حسین۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد محمد فاضل نمبردار

مسل نمبر 70765 میں عمر شہزاد

ولد منور احمد قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد جمیل وصیت نمبر 22173۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد والد موصی

مسل نمبر 70766 میں محمد اسحاق

ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ڈاکٹر محمد جمیل ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحاق گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد حکیم جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمد جمیل ولد حکیم نور محمد

مسل نمبر 70767 میں مبرور احمد

ولد منیر احمد قوم ٹاہو جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان کا 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 70768 میں روبینہ مبرور

زوجہ مبرور احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 26-500 گرام مالیتی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ مبرور۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266 گواہ شد نمبر2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 70769 میں مدثر احمد

ولد امتیاز احمد قوم ٹاھو پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 70770 میں مبشر احمد

ولد عبدالسلام (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9/ ایکڑ واقع کوٹ احمدیاں (2) بس 1 عدد۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ اور بس آمد مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد عبدالسلام (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 70771 میں محمود احمد

ولد عبدالسلام (مرحوم) قوم کھوکھر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9/ ایکڑ واقع کوٹ احمدیاں۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسلام معلم سلسلہ ولد ملک محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد عبدالسلام (مرحوم)

مسل نمبر 70772 میں منصورہ بیگم

زوجہ محمود احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی-/36000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد عبدالسلام (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد عبدالسلام (مرحوم)

مسل نمبر 70773 میں ناصرہ سلطان

بنت سلطان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلا کلواڑی کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی-/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ سلطان۔ گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر2 طارق اسلام معلم سلسلہ ولد ملک محمد اسلم

مسل نمبر 70774 میں منادی احمد

ولد مبشر احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منادی احمد۔ گواہ شد نمبر1 طارق اسلام معلم سلسلہ ولد ملک محمد اسلام۔ گواہ شد نمبر2 یونس علی آصف مربی سلسلہ وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 70775 میں عدیل احمد منصوری

ولد رفیق احمد منصوری قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو چوبرجی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/160 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد منصوری۔ گواہ شد نمبر1 سید مجتبیٰ حسن ولد سید طارق وسیم۔ گواہ شد نمبر2 نعمان عبید احمد ولد مجید احمد مرزا

مسل نمبر 70776 میں محمد کبیر

ولد صوبیدار منیر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی-/160000 روپے (2) 5 مرلہ مکان کی بالائی منزل کے دو عدد کمرے اور برآمد کا حصہ دار ہوں اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کبیر۔ گواہ شد نمبر1 منظور احمد ولد کرامت علی۔ گواہ شد نمبر2 معید احمد وصیت نمبر 47921

مسل نمبر 70777 میں انیس احمد

ولد صوبیدار منیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر1 منظور احمد ولد کرامت علی۔ گواہ شد نمبر2 معید احمد وصیت نمبر 47921

مسل نمبر 70778 میں ماریہ اسامہ

زوجہ اسامہ منیر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی اندازاً-/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ اسامہ۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد شیخ وصیت نمبر 23608۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد خان ولد عبدالکریم خان (مرحوم)

مسل نمبر 70779 میں زوہیب ارشد

ولد ارشد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زوہیب ارشد۔گواہ شد نمبر1 ارشد محمود والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد چغتائی ولد محمد عارف چغتائی

مسل نمبر 70780 میں طارق احمد

ولد ملک ظفر احمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 4 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی -/50000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد شیخ محمد ارشاد۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی

مسل نمبر 70781 میں ایاز احمد

ولد میاں خوشی محمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ایاز احمد۔گواہ شد نمبر1 راجہ بشارت احمد ولد راجہ بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 70782 میں سعید احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد شفیع باجوہ قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع ہارون آباد شہر اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر1 سید ارشاد محی الدین ولد سید مشتاق جیلانی ۔گواہ شد نمبر 2 وحید احمد طاہر باجوہ ولد چوہدری محمد شفیع باجوہ

مسل نمبر 70783 میں امتہ الشافی

بنت سعید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی۔ گواہ شد نمبر1 سید ارشاد محی الدین ۔گواہ شد نمبر2 وحید احمد طاہر باجوہ

مسل نمبر 70784 میں نوید احمد باجوہ

ولد سعید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر1 سید ارشاد محی الدین ۔گواہ شد نمبر2 وحید احمد طاہر باجوہ

مسل نمبر 70785 میں شمیم اختر

زوجہ سعید احمد باجوہ قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 107/F اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) طلائی زیور 1 مالیتی اندازاً -/15000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر1 سعید احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر

مسل نمبر 70786 میں چوہدری عبدالرحمٰن

ولد شیر علی قوم گل پیشہ زراعت عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 عدد بھینس مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) احاطہ 18 مرلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (یہ زمین صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو وقف کر دی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ چوہدری عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری عبدالشکور ولد چوہدری عبدالرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 70787 میں غفوراں بی بی

زوجہ چوہدری عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع چک حمید آباد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی 2 کنال واقع چک نمبر 168 مراد اندازاً مالیتی -/75000 روپے (3) حق مہر -/500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غفوراں بی بی۔گواہ شد نمبر1 چوہدری عبدالشکور ولد چوہدری عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 70788 میں مبارکہ فیض

زوجہ رانا طارق محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 11 تولے (یہ زیور فروخت کر دیا گیا ہے) اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ فیض۔ گواہ شد نمبر1 نذیر احمد سانول وصیت نمبر 39423 گواہ شد نمبر2 رانا طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 70789 میں صلاح الدین ایوبی

ولد ظفر اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین ایوبی۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد احمد سلیم ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر2 عثمان احمد ظفر ولد محمد ظفر اللہ

مسل نمبر 70790 میں عطاء اللہ

ولد صدیق احمد قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح دین باجوہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ اندازاً مالیتی -/150000 روپے فی ایکڑ۔ یہ 4 بھائیوں اور 3 بہنوں کی مشترکہ ہے (3) بھینس اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمد ز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر2 اسد احمد محسن ولد محبوب علی

مسل نمبر 70791 میں محمد علیم

ولد صدیق احمد قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح دین ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 15 ایکڑ اندازاً مالیتی -/100000 روپے فی ایکڑ (یہ 4 بھائیوں اور 3 بہنوں کی مشترکہ مالیت ہے)۔ (2) بھینس اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زرعی زمین مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد ز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علیم۔ گواہ شد نمبر1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر2 اسد احمد محسن ولد محبوب علی

مسل نمبر 70792 میں لیاقت علی

ولد بشیر احمد قوم بندیشہ پیشہ مویشیوں کی دیکھ بھال عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح دین باجوہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 24 ایکڑ اندازاً مالیتی -/100000 روپے فی ایکڑ۔ جس میں 6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ (2) بکریاں 4 عدد اندازاً -/1500 روپے فی بکری۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر2 اسد احمد محسن ولد محبوب علی

مسل نمبر 70793 میں شہزاد احمد

ولد رفیق احمد خادم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بشیر احمد آرائیں ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 70794 میں عبدالقادر مرڑانی

ولد عبدالحمید دولم (مرحوم) قوم مرڑانی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع میر پور خاص مالیتی -/100000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/28000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقادر مرڑانی گواہ شد نمبر1 رفیع احمد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 70795 میں کریماں

زوجہ عبدالقادر مرڑانی قوم مرڑانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/98000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کریماں گواہ شد نمبر1 عبدالقادر مرڑانی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 70796 میں رفیع احمد

ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر کوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/27000 روپے (2) نقد رقم -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبداللہ خان ولد محمد خورشید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 70797 میں بشریٰ پرویز

زوجہ پرویز اختر قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/29675 روپے (2) زیور چاندی مالیتی -/750 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (4) سلائی مشین مالیتی -/3100 روپے (5) گائے میں 1/2 حصہ مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پرویز۔ گواہ شد نمبر1 پرویز اختر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 حاجی احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 70798 میں طاہرہ خانم

بیوہ محمد بوٹا (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے (3) زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع چک نمبر 528 گ۔ ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (4) اڑھائی مرلہ مکان واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہرہ خانم ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بھٹی وصیت نمبر 42970۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد درانی ولد عطاء الرحمٰن درانی

مسل نمبر 70799 میں عزیز احمد درانی

ولد عطاء الرحمٰن درانی قوم درانی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عزیز احمد درانی ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بھٹی وصیت نمبر 42970۔ گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ

مسل نمبر 70800 میں غزالہ عزیز

زوجہ عزیز احمد درانی قوم درانی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ غزالہ عزیز ۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد درانی خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر 70801 میں مظہر بلال

ولد جلیل احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظہر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 35955

مسل نمبر 70802 میں طاہر احمد جمال

ولد ظریف احمد قوم آرائیں پیشہ مکینک آٹو سکھلائی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت سکھلائی موٹر مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد جمال ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف ۔ گواہ شد نمبر 2 ظریف احمد والد موصی

☆......☆......☆......☆

غزل

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یا الٰہی، یہ ماجرا کیا ہے

میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے

جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود
پھر یہ ہنگامہ، اے خدا، کیا ہے

یہ پری چہرہ لوگ کیسے ہیں
غمزہ و عشوہ و ادا کیا ہے

شکنِ زلفِ عنبریں کیوں ہے
نگہِ چشمِ سرمہ سا کیا ہے

سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں
اَبر کیا چیز ہے، ہوا کیا ہے

ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

جان تم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا ہوا کیا ہے

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالبؔ
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

(غالبؔ)

سن ہجری کا آغاز

16 جولائی 622ء کو سن ہجری کا آغاز ہوا تھا۔

عرب میں قدیم زمانہ سے قمری سال رائج تھا اور مہینوں کے نام بھی یہی تھے محرم، صفر، ربیع الاول وغیرہ سال کے آخری مہینہ میں حج بھی ہوا کرتا تھا اور یہ طریقہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے زمانے سے رائج تھا۔

اگرچہ حج کا اجتماع ایک مذہبی فریضہ کی ادائیگی کیلئے ہوتا تھا لیکن اہل عرب اس اجتماع سے تجارتی و ثقافتی فائدے بھی اٹھاتے تھے۔ رفتہ رفتہ حج ایک بڑے پیمانے پر کاروباری معاملات اور ادبی اجتماع کا مرکز بن گیا۔

قمری مہینے چونکہ موسموں کا ساتھ نہیں دیتے۔ عربوں نے جب دیکھا کہ حج کا وقت کبھی گرمی میں اور کبھی سردی میں آ جاتا ہے۔ اس وقت نہ ان کی فصلیں تیار ہوتی ہیں اور نہ جانوروں کے بچے خرید و فروخت کیلئے مہیا ہوتے ہیں تو انہوں نے غالباً یہودیوں سے سیکھ کر کبیسہ کا طریق رائج کیا۔ دو یا تین سال بعد، سال میں ایک ماہ کا اضافہ کرنے لگے۔ اس عمل کو ہندوستان میں لوند کہتے ہیں ۔ یہ طریقہ قبیلہ کنانہ کے ایک شخص قلمس نے رائج کیا تھا۔ اس کے بعد یہ طریقہ رائج ہوگیا کہ قبیلہ کنانہ کا سردار حج کے اجتماع میں اعلان کر دیتا تھا کہ آئندہ حج کس ماہ میں ہوگا اور اضافی تیرہواں مہینہ اس نے کس ماہ کے ساتھ بڑھایا ہے۔ لیکن عربوں نے اس عمل کو ہر کام کیلئے قبول نہیں کیا تھا۔ بلکہ وہ قمری مہینوں کو بھی یاد رکھتے تھے اور بغیر کبیسہ کے سال اور مہینہ شمار کرتے تھے۔ جسے نسئ کہا جاتا تھا۔

چنانچہ عربوں میں دو قسم کے کیلنڈر رائج ہوگئے ۔ رسول اللہؐ کے دور میں بھی یہ دونوں کیلنڈر موجود تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی روایات میں تاریخوں اور مہینوں کے بعض اختلافات ملتے ہیں۔ یہ طریقہ 10ھ حجۃ الوداع تک جاری رہا۔ اس سال حج ذی الحجہ کی 9 کو ہوا چنانچہ آنحضرتؐ نے حج کے موقع پر خدا کے حکم کے مطابق یہ اعلان فرمادیا کہ اب زمانہ پھر صحیح وقت پر آ گیا ہے۔ آئندہ سے نہ کبیسہ ہوگا۔ اور نہ نسئ ہوا کرے گی ۔ اس کے بعد سے ایک ہی قسم کا قمری سال شمار ہونے لگا۔

دنیا کے ہر ملک اور ہر قوم میں کسی مشہور اور اہم واقعہ سے سال کا شمار ہوتا ہے۔ مسلمانوں کے ہجری سن کا آغاز حضور اکرمؐ کی ہجرت سے شروع ہوتا ہے۔ یعنی جس سال آپ نے ہجرت فرمائی تھی اس سال کی پہلی محرم سے 1ھ شمار کیا جاتا ہے۔

حضور اکرمؐ مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر دوشنبہ 8 ربیع الاول 1ھ کو قبا پہنچے تھے جو شمسی کیلنڈر کے حساب سے 20 ستمبر 622ء کے مطابق ہے۔ اس سال کی یکم محرم کی تاریخ موجودہ شمسی کیلنڈر کے بموجب جمعۃ المبارک 16 جولائی 622ء پڑتی ہے اور یہی 1ھ ہجری کا آغاز ہے۔

خبریں

لال مسجد آپریشن کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے واحتجاج

سانحہ لال مسجد کے خلاف وفاق المدارس سمیت ملک بھر کی دینی جماعتوں کی اپیل پر ملک گیر یوم احتجاج منایا گیا کراچی سے پشاور تک جگہ جگہ مظاہرے، ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں طلباء وطالبات کی ہلاکت کی سخت مذمت کی گئی۔ مظاہرین نے اعلیٰ حکومتی عہدیداروں کے پتلے نذر آتش کئے۔ مظاہروں کے دوران عوام میں زبردست غم وغصہ دیکھنے میں آیا۔ سپریم کورٹ سے فل بنچ تشکیل دے کر سانحہ لال مسجد کی تحقیقات کر کے مجرموں کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

ٹانک، سوات، لکی مروت اور ڈیرہ اسماعیل خان میں فوج تعینات

صوبہ سرحد کے شہر ٹانک اور سوات میں کشیدگی کے پیش نظر فوج تعینات کر دی گئی ہے۔ مینگورہ میں بیورو رپورٹ کے مطابق سوات میں سنگین صورتحال کے پیش نظر فوجی آپریشن کی چہ مگوئیاں شروع ہوگئی ہیں۔ کبل میں 150 فوجی گاڑیوں کا قافلہ پہنچا جبکہ ہیلی کاپٹر بھی لائے گئے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے حساس مقامات اور پہاڑیوں پر مورچے سنبھال لئے ہیں۔ سڑکوں پر گاڑیوں کی چیکنگ کے علاوہ مشکوک افراد کی تلاشی لی جارہی ہے۔

فاٹا میں انتہا پسندی ختم کرنے کیلئے اہم فیصلے

صدر جنرل مشرف کی زیر صدارت جمعہ کو ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبہ سرحد اور قبائلی علاقوں میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور لال مسجد آپریشن کے بعد کے حالات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ملک سے دہشت گردی، عسکریت پسندی اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے بعض اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ صدر نے کہا کہ صوبہ سرحد اور قبائلی علاقوں میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا اور انہیں جدید ترین اسلحہ، تربیت، سازوسامان اور مواصلاتی نظام بھی فراہم کیا جائے گا تاکہ وہ بہتر طریقے سے انتہا پسندی اور عسکریت پسندی کو کچلنے کیلئے کام کرسکیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 جولائی

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:17

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

STAFF REQUIRED

A private limited company dealing in Scientific, Analytical Equipment, Machinery and Air Filtration (HEPA. etc.,) For Pharmaceutical, Chemical, Textile industry and Research institutions requires following staff immediately for Lahore Head Office and Branch Offices Karachi, Islamabad and Faisalabad.

Sales Executive
Qualification F.Sc,B.A Or Diploma Holder (having own Motor Bike) For Lahore Faisalabad,Islamabad & Karachi

Service Engineer
For installation and after sales & service Full time /part time for Lahore & Karachi

Accountant
Qualification B.Com (Experienced and capable to handle Pvt. Limited company accounts independently) for Head Office Lahore

Office Assistant
Qualification Graduate (Having good typing Speed and computer knowledge will be preferred.)

Driver Preferably Matric

Contact:
Suit No.4,2nd Floor, Shan Arcade New Garden Town, Barkat Market, Lahore - Pakistan Tel:0092-42-5867747 Fax: 0092-42-5864352
E-mail:roshani co@hotmail.com

ورلڈ فیبرکس
گزشتہ سال کی طرح لون میں سب سے زیادہ ورائٹی اور یقینی سب سے کم ریٹ
0333-6550796 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر۔ سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای۔ جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

COMBINED FABRICS LIMITED

MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

C.P.L 29-FD

امپورٹڈ سپلٹ اے سی اب لوکل سپلٹ اے سی کی قیمت میں حاصل کریں
یہ پیشکش محدود مدت کے لئے ہے
سپلٹ کی انسٹالیشن ہماری ٹیکنیکل ٹیم سے کراوائیں
رائل الیکٹریکل اپلائنسیز
رابطہ: بابر احمد عطاء (ڈائریکٹر مارکیٹنگ)
042-5080994-0300-4944330
0321-4632560
شوروم نمبر LG-5 الرحمن سنٹر 70 فیروزپور روڈ شمع چوک لاہور